







اللہ ہی کے لئے ہیں مشرق و مغرب (قرآن حکیم)

## مشرق

چند خبریں: پرنسز و پرنسز کی ممتاز اسکول کے ایم ایڈمز کا پانچویں سال کا امتحان مکمل ہو گیا ہے۔  
 چھپو کار 4-A ماڈل ٹاؤن حالی روڈ کوڑے شاہ کیمیا۔ چیف ایگزیکٹو مینیجر مسٹر رام  
 0228-2835934-2829164-2821538-2821626 فون نمبرز۔  
 mashriqqa2008@gmail.com ای میل

۲۸/۲۰۲۶

سیاسی غیرتبیانی یا مکمل استحکام اور ترقی؟ فیصلہ سیاسی قیادت کے ہاتھ میں

[illegible]

ہے تاکہ اگر پورا انتظام زندگی مطلوب ہو جائے، کسی بھی سیاسی مفہم کے حصول کے  
موجود نہیں ہو سکتا۔ اس طرح حکومت کو بھی فرض ہے کہ وہ سیاسی اختلاف کو بعض  
مسئلہ سمجھنے کے بجائے سیاسی مکالمے کے ذریعے حل کرنے کی کوشش کرے۔ وہ زیادہ  
کمزور شریف کی قیادت میں موجود حکومت کے دورے میں ملے معاشری اور انتظامی  
کے مسئلے کے لئے عملی اقدامات کا سلسلہ جاری رکھے۔ معیشت کو مستحکم کرنے، مالیاتی  
بجٹ پر نگرانہ سرمایہ کاری کے ماحول کو فروغ دے، برآمدات اور تجارت کے ذریعہ  
خارجات کو قابو میں رکھنے کے لئے مختلف اقدامات کئے جا رہے ہیں۔ ان اقدامات  
کے تحت اگر سیاسی و معاشری حلقوں میں مختلف اپارٹس ہیں اور حکومت کی پالیسیوں پر تحقیق  
کی جا رہی ہے، لیکن اس حقیقت کے انکشاف کیا جا سکا کہ کبھی معاشری پالیسی کو توثیق  
ہونے کے لئے وقت، تسلسل اور ایک نیا پارکون ماحول درکار ہوتا ہے۔ معیشت  
اور دو شمار کا نام نہیں۔ اس کے ساتھ لاکھوں لوگوں کا روزگار، کاروبار، صنعت، زراعت  
تجارت، سرمایہ کاری اور مستقبل کی امیدیں وابستہ ہوتی ہیں۔ جب سیاسی حالات  
پر تحقیق کا کلچر ہوں تو سرمایہ قبیلے کو منحرف کر دے، کاروباری سرگرمیوں میں متداخل  
ہو جاتا ہے اور حکومتی اور انتظامی کثیفی بھی طویل المدت منصوبہ بندی کے بجائے  
کڑواؤں سے منظر میں مصروف ہو جاتی ہے۔ ایسے حالات میں ترقیاتی منصوبوں کی  
تلاش ہونا ایک فخری امر ہے۔ اسی لئے وقت کی سب سے بڑی ضرورت پالیسیوں  
سلسلے سے حکومتیں جاتی رہتی ہیں، سیاسی جماعتیں اقتدار میں آتی اور اپوزیشن  
ہوتی ہیں، لیکن قومی مفاد اور معیشت کا خطرہ جاری رہنا چاہئے۔ اگر حکومت کے آگے  
ساتھ پالیسیوں کا رخ تبدیل ہو جائے اور ہر سیاسی بحران کے نتیجے میں ترقیاتی ترجیح  
میں مقرر نہیں پہلی جائیں تو ملک طویل المدت اہداف حاصل نہیں کر سکتا۔ پاکستان کو  
ایسی سیاسی سوچ کی ضرورت ہے جو احتجاجی اور جماعتی مفادات سے آگے کر دو  
قومی ترجیحات کو اہمیت دے۔ یہاں اپوزیشن کا کردار بھی غیر معمولی اہمیت رکھتا  
ہو۔ اپوزیشن کا کام حکومت سے سوال کرنا، اس کی پالیسیوں پر تحقیق کرنا، پارلیمان میں موثر  
ٹھکانا اور عوامی مسائل کو اگلا کرنا ہے۔ یہ جمہوریت کی ضرورت ہے۔ لیکن احتجاج  
فرشی اور اوراد سیاسی یا تقابلی رجحان کی پالیسیوں کے لئے بھی ضروری ہے  
اپوزیشن کے تحفظ کو تحقید کے لئے۔ سیاسی اوراد سے بند ہونے سے تحقید کی  
ہے اور تحقید کی بالآخر مرکز کو تک پہنچتی ہے۔ حکومت اور اپوزیشن ہر دو فریق اگر  
مدداری کا عملی مظاہرہ کریں تو بہت سے بحران جو کھستے ہیں۔ طاقت کے بجائے  
مدداری اور انتظامی حق کے بجائے مکالمہ۔ جمہوری نظام کو مضبوط بنانے میں زیادہ موثر  
ہو سکتا ہے۔ ملک کو اس وقت محاذ آرائی سے زیادہ فضاہت لغووں سے زیادہ پالیسی  
سیاسی تحقید کے زیادہ انتظام کی ضرورت ہے۔ دنیا میں تو قیاسی تیزی سے آگے  
جائے جو سیاسی اختلافات کو قومی ترقی کی راہ میں مستقل رکاوٹ نہیں دیتے۔  
مارے سامنے روزگار، روزگار، تعلیم، صحت، توانائی، پانی، زراعت، صنعت اور برآمد  
پیشے پر توجہ مرکوز ہو جائے۔ امر جس کی کسی ایک مسئلہ کا حل بھی مسلسل سیاسی بحران  
احول میں سامان نہیں ہو سکتا۔ امر جس کی قیادت کو قیاد کے سیاسی ہے جتنی صرف حکومت  
اپوزیشن کو تاثر نہیں ملتا۔ اس کا بار بار اساتذہ عالم ہر پڑا ہے۔ ہمیں یہ حقیقت  
تسلیم کرنا ہوگی کہ سیاسی انتظام کا مطلب اختلاف کا تفریق نہیں۔ ایک مضبوط جمہ  
عاطرے میں اختلاف برقرار رہتا ہے۔ حکومت پر تحقیق ہوتی ہے، اپوزیشن احتجاج  
کرتی ہے اور میڈیا سوالی بحال اٹھاتا ہے۔ اصل ضرورت ہے کہ اختلاف آئینی  
پر لیمائی روایات اور سیاسی مکالمے کے دائرے میں رہے۔ سیاسی اختلاف کو کوشش  
پہل کرنے کے بجائے پالیسی اختلاف تک محدود رکھا جائے۔ شخصیات کے بچ  
داروں اور اصولوں کو اہمیت دی جائے۔ اس وقت سیاسی قیادت کے سامنے ایک  
مختاب موجود ہے۔ ایک طرف مسلسل کشش، بیان بازی، احتجاج، جوابی احتجاج اور  
تجسس کا راستہ ہے دوسری طرف سیاسی مکالمے، پالیسی کے تسلسل، معاشری انتظام اور  
قومی کا راستہ ہے۔ فیصلہ کی ایک جماعت کے ہاتھ میں نہیں بلکہ جمہوری طور پر ملک کی  
سیاسی قیادت کے ہاتھ میں ہے۔ ضرورت اس امر کی ہے کہ سیاسی جماعتیں  
اختلافات کو آئینی اور جمہوری دائرے میں رکھتے ہوئے ملک کو آگے لے جانے کے  
کم از کم ان معاملات پر اتفاق رائے پیدا کریں جو قومی مفادات ہیں اگر آپ بھی  
قیادت میں فراست، سماجی ہمبستگی، بصیرت اور احساس و مدداری کا مظاہرہ نہیں کرتی تو یہ  
سیالو ہو جائے گی کہ وہ ترقیاتی عمل نہیں لے رہے ہیں۔

ہم اس حقیقت سے آگاہ ہیں کہ اگر قوم کے پاس  
کے چارہ میں درج بین رفاہی تحفے کے  
اصولوں پر بنی جاتی تو اس قوم پر ہم  
بے۔ اس کے نتیجے میں جو بیانیاتی  
پرستہ اور تھان سے جس کے بعد وہ ایک دوسرے  
کی طاقت کو ختم کرنا اور اس کے  
تائید کے خلاف فیصلہ طور پر طاقت کا استعمال  
کرتے ہیں۔ اس کے بعد وہ قوم کے اصولوں یا  
سماجی کونسل کے فیصلوں کو بھی خاطر میں نہیں  
جاتا۔ اس کی افراطی کی تلافی میں اس قوم متحدہ  
خود کو اور انسانی کے سماجی کے اہم معاملات  
میں پیش یا غیر متواضعوں کر رہی ہے کیا اس  
کا مطلب یہ ہے کہ اس قوم میں اس کے دیکھنے کے  
فیصلہ جملہ ہو چکی ہے؟ اگر نہیں۔ اس قوم وہ اب  
بھی واحد یا فیصلہ نہیں ہے جس کے اس کے حق  
193 کہن ملک کو اپنی آواز بلند کرنے کا حق  
مائل ہے۔

[illegible][illegible][illegible]

درہم برہم عالمی نظام

کی رپورٹ سے ہوا جس کے بعد امریکہ کے صدر نے اپنے بیان سے 1995ء سے یہ روایت چلی آ رہی ہے کہ مذہب سے پہلے خطاب کرتا ہے۔ انوار

**نظر**

چند بری

[illegible][illegible]

یہاں عام لوگوں

[illegible]

قانون کی نظر سے

[illegible]

کے بیچ اقوام متحدہ

[illegible]

عمر کا قندھار میں

حکومت  
رکھتے  
ہے۔  
2001 میں افغانستان  
کے دوران امریکہ  
نشانہ بنایا تھا۔  
قائدان  
کے مدد میں واقع  
بعد خراسان  
گھر کی اہمیت  
تھی۔ 2001 میں  
بعد اس کی  
روا کرنا  
کے لیے  
اضافی طاقت  
کہتے ہیں کہ  
بات  
قدرت  
کے  
سبب  
نشانہ  
جاتی ہے  
ساتھ  
ایسٹ  
طالبان  
ہیں۔  
کے بارے  
ہے کہ

سب سے زیادہ وقوفوں سے خیر بخشو (11)

مقدمہ اور پھر اس کے  
جائے آ کر میں اس  
روایات اور موضوعوں  
مقدمہ میں کسی  
سے نقل پیگیری کی  
انتقدت کے بغیر پیش  
ہیں۔ ان کا مقصد تو  
پولیس اختیارات  
نہایت محدود کو بڑا کر  
روایت اور اس کے  
فرقائے اختتام  
مطابق یہ  
بالآخر میں ہاں تک  
وہ اپنے حقدار قرار  
میں نہ لے کر کہا کہ آپ  
ہیں اس کی ترقی اور  
پیش ہیں۔ اس کے  
ذریعے خود کو اس  
سوال نہ کر سکے۔  
یاد رہے کہ میں اس  
چلڑا کے سربراہ اور  
اردو کو بتایا کہ میں  
الطاف دینے کے  
ضروری نہیں ہے۔

اور مغربی تارکے سے تھے فصیحیوں نے غلام  
راہٹ کی جانب سے دھاکے جانے والے  
بولنگ کھیل کی خدمت کی اور مغربی کھیلوں کے  
مطابق کیا۔ انہوں نے فصیحی کھیل کے قیام کے  
لیے پاکستان کی مستقل نمائند کا عادیہ کیا و دیگر  
اندر کے علماء و انہوں نے دعوای جرنل  
خلفے کے لیے اجماع کی قرارداد پر زور دیا اور انہیں  
تقدیموں پر اجازت دی کہ کوٹوالی کے قیام کو ان کا  
کیا دریں اثنا، حسب معمول، جرنل اسمبلی  
انہیں نامی کی مدت کے لیے اپنے انگریزوں  
ملاقات کا حق معصوم ثابت ہو اور جرنل اسمبلی  
ملاقاتوں نے انہیں کے اہل اس کے دوران کی  
ملاقات نہیں تھیں۔ انہوں جرنل کے جانب سے  
ملاقاتوں کے لیے ان کے زور دینے کا قیام وقت اور  
معصوم کیمپ جرنل اسمبلی کے جس کا مقابلہ قیام وقت  
ملاقاتوں کا کیمپ کر سکتی۔ انہیں جرنل اسمبلی کی نمائند  
کا جائزہ اور قرارداد کے ذریعے مسائل کا حل  
جہاں کرنے کا بھی اہم کمز ہے۔ اس سال  
انہوں جرنل کے دست برداری کے ان دو اور کمز  
مسائل کی سرکشت نامہ کی جہاں کے کیا کوسب  
نے یاد دہان کر رہے ہیں۔ انہوں نے جرنل اسمبلی  
الاقوامی قوانین کو کوٹوالی کے جانے پر کیمپ کوٹوالی  
کا کھیلنا اور جرنل اسمبلی کے حالات کے قابو پر  
جائے اور سفارت کاری پر غور ہو جائے  
اس کے صحیح جاننے ہو جائے۔  
انہوں جرنل کی اہمیت پر زور دیتے ہیں انہوں نے  
کہا کہ حالات کے اس وقت کے لیے اصولوں کی  
ضرورت ہوتی ہے اور دعوای کے ایسے مقام  
مات ہے جہاں اس وقت اصولوں کی پابندی ہو  
کی جاتی ہے اور ہر ہر ہر ہر ہر ہر ہر ہر ہر ہر  
جرنل کے اس مقصود ہے کہ انہیں ہر ہر ہر ہر ہر  
نے جرنل کے حالات و مسائل پر غور کرنے کی صلاحیت  
نہیں، انہیں ایک فقیرانہ غور کرنے کی صلاحیت  
ہو جس کے ساتھ ساتھ انہیں غور کرنے کی صلاحیت  
جرنل کے خبردار کیا کہ معصوم ذہانت کے خلاف  
اتفاق اور اضالی نظام وضع کیا جاتا ہے۔ اس  
نے کل جہاں کے صدر جرنل کے ہر ہر ہر ہر ہر ہر  
مقتدرہ اور قرارداد کے مطابق جو جرنل کے  
معصوم ذہانت کو انسانی کشتی میں رہتا ہے

سے گریز کرتے دکھائی دیتے ہیں۔ جاتی نقصان  
چھپانایا تم خواہ کرنا چلے کے عسکری اور سیاسی اثرات  
کے تاثر کو بھی کم کر سکتا ہے۔ مسیح یہ سطرٹی کہتے ہیں

[illegible]

اس کا کون سا رکن گرفتار ہوا ہے۔ ان کے مطابق سپیکر کو یہ اطلاع وائس ایچ۔ ای میل بذریعہ خط یا کسی بھی اور دستیاب ممکن طریقے سے دی جا سکتی ہے۔ احتجاجاً بات اور پارلیمانی امور کے باہر سرور باری نے پی بی سی اردو سے گفتگو میں کہا کہ

فانوں کی طرح جس طرح ساری دنیا میں ان کے پیروں کے چلنے کے خلاف حالات ہیں اسی اصول پر انھوں نے طور پر نافذ ہوتے نہیں دیکھا جا رہا ہے انھوں نے دیکھی کیا کہ حکومت نے عدالت کی اصول کو اپنی مرضی سے تبدیل کر کے اور بھی حقوق کی خلاف ورزیوں سے تبدیل کر کے ان حالات میں کیا عام ہے جس میں یہ اصول جاری کے مطابق ایسے سیاسی ماحول میں کسی شخصیت کو اس کی اصل کے خلاف تعین کویت کو مقصد دیا جائے کہ اس کے بعد کسی سیاسی قیادوں پر ہونے کے جانے کے خلاف کو مکمل طور پر نظر انداز کیا جائے اس کے ان کے ساتھ کیا ہے کہ ان کے نظریات میں ان کے بینکر کو بھی اطلاع دینے اور اجازت لینے کی حق کی اہمیت ہوتی ہے تاکہ اگر کوئی ایسی چیز کے متعلق مقصد کے لیے استعمال ہونے سے روکا جاسکے اور پارلیمانی اداروں کے خفیہ کو بھی اطلاع دیا جاسکے۔ موش میڈیا پر بھی اس معاملے پر قانونی اور سیاسی بحث جاری ہے لیکن ان میں سامعین کے اس بارے میں اختلاف کی بعض چیزوں کے ان کے کیا اساطف کا معاملہ اگر دے رہے ہیں۔ سختی سیاسی جرمنا جا رہی ہے ان کے اپنے پول میں کیا کہ روسی حاضر سرور میں پارلیمین کو صرف اپنی صورت گرفتار کیا جاسکتا ہے جب تک کہ وہ جہاں کے پول 103 کی منظوری دے انھوں نے روس کی حوالہ دیتے ہوئے کیا کہ بینکر کی اجازت کے بغیر کسی بارے میں اگر کوئی ایسی جاتی۔

جس نے سورج کی شعاعوں کو گرفتار کیا

ذریعہ پاکستان کو شہر سہار شریف نے تو اس قدر  
 کی جزل آگئی کہ ۱۸۱ سالانہ اچال سے  
 بے غرض خطاب فرمایا۔ ان کی تقریر کے دوران کابل  
 میں بھی چپ آئیں اور اداست بننے والے اور بے  
 ہوش ایک ایک بڑا کھانہ دھماکا بھرتائی  
 کر رہے تھے۔ اسرا کیل کے وزیر اعظم یقین  
 خطاب کیلئے آئے تو ارکان کی بڑی تعداد کو  
 آؤت کر گئی۔ انھیں کابل کی غائب و بے یوں جو  
 ان پر غرین کیسٹیں تھیں بوری تھیں۔ وزیر اعظم  
 نے اپنے مسلم کے بے ہوش تائی کی جانب  
 آواز بلند کرے ہوئے کہا کہ حرمین شہر تباری  
 بڑا دانی ہیں۔ سعودی عرب کی بے طور کوئی طو  
 وارداشت نہیں کیا جائے کہ شہر کے بے گھر  
 کتہ آنا ہے عجز سے لے کر بے اعراب

جلسہ عام  
 عجیب الرحمان شای

اور غرض سے لے کر بے ایک ایک مسئلہ ایسا تھا  
 جن پر بے نہیں لے توام عالم کی توجہ دانی دور  
 افراست میں ختم کیلئے دلی وشت گردی کا ذکر  
 کرے ہوئے کہا کہ بے یوں آج بے یوں عالم  
 ہے پاکستان کی بے ہوش افواج اور عام سے اپنے  
 خون سے اس کی قیمت ادا کی ہے۔ پاکستان  
 دھشت گردی کے سامنے اور امن کر نہ کر اور تو  
 دھشت گردی کے سامنے اور امن کر نہ کر اور تو  
 بے ہوشی بہت کہاں اور کسی کو بے یوں کر بھی  
 دلی بہت دلی بے یوں کی بے یوں کی بے یوں کی  
 شہادت کا خطار سے اور صلہ پر پائی یہیں کو  
 جن میں طران جانان کیا جا رہا ہے اس کی جھلک بھی  
 نہیں ہے دلی کو دکھائی اور بے ہوش  
 ہاروں کے بے ہوشوں سے تلباب انوار۔

پاکستان سعودی عرب پر تو کہہ کہ ساتھ کر امن  
 عام اور ہم سے کیلئے بے یوں کر رہا ہے دوست  
 طرین سفر کی دلی اتحاد سے مشرقی وسطی اور  
 جنوبی ایشیا کو اچھا کام کیلئے بے ہوش کرے  
 ہوئی اور طرین اور بے یوں کی بے ہوش کرے

تھے کہ پاکستان جنگ پر امن کو ترجیح دیتا ہے اور دنیا بھر میں قیام امن کیلئے کوشاں رہے گا تو ان کے سائنسین کی تالییاں ان کی تائید کر رہی ہیں۔ اپنے مزید یہ کہ

سے کیا ہو گا۔ بہت ہی جارحیت کا منہ ڈر  
جواب دیتے ہیں جب وہ اپنے فیلڈ مارشل سید عامر  
کو خزانہ کھینچ کر روک رہے ہیں تو ان کا قبیلہ شیر  
بازاں کی قوم کا ہے جس کے حکماء نے نام اونچی کار سے  
تھوڑے تھوڑے کیے اس کے منہ والے ان کی تائید کر رہے  
ہیں۔ انھوں نے عامر کو ان کی پیش رو بنایا پاکستان کے  
اپنے خاندان سے تعلق ہے جاوید... وہ ایک عرصہ تک  
سنبھلے رہے۔ اس کی اور کھینچی ذمہ دار بن گئی  
سنبھلے رہے۔ لوگوں نے میں مولوی ابو الکریم  
مہدوی کی کمر بستہ ہوئے تھے آخری سال تک ان  
کی کھر سے جڑا ہے۔

پنی پی آئی لانگ مارچ کا التوا: عطا تارڑ اور سمیل آفریدی کی تکرار

خرف کیا مارا، ایک ہفتے کے بعد بخوبی کھڑے  
کا اعلان کیا لیکن ذہنی اور اطالو حیات مطلقا  
توڑ کر دیکھ کر بخوبی کھڑے ہوئے۔ اس  
ہے۔ دوسری طرف  
توڑ کر دیکھ کر بخوبی کھڑے ہوئے۔ اس  
توڑ کر دیکھ کر بخوبی کھڑے ہوئے۔ اس  
پارٹی کی سرگرمی کے لئے ہے۔ انہوں نے یہ  
توڑ کر دیکھ کر بخوبی کھڑے ہوئے۔ اس

**تاثرات**

سیہ سید کا بھتیجا

نکتہ کلی جی جی کے انصاف نے اسلام آباد کو  
حصار بند کر دیا اور چاروں طرف کشمیر اور

[illegible]

وہ تو کسی کی اس صورت میں کہ جس نے خود کو  
لہانہ سے کہے انصاف کے کھیلے کو یہ حق ہے کہ  
اسے اس انصاف سے گریز کرنے اور سیاسی  
مکمل کی دعوت دینی چاہیے۔ تاہم نظامی  
سیاست میں یہ آغوش خود کو چھوڑے۔ اس دور  
اطلاعات سے تیز بہرہ ور حکومت پر ہر راستہ  
دشمن کو گروہوں کی پشت پناہی کے اثرات  
عام کیے ہیں جو اس کی پاکستان سے کوئی حکومت  
کا راستہ روکنے کے لیے وقتی حکومت نے کون  
اسے کاٹنے کی اہمیت دیا۔ اس کا تازہ  
پیش کاغذ وقتی حکومت کی طرف سے اس  
خلف انداز میں ہے جس نے اس کے دور  
رانے کے لیے اس کے انصاف کے لیے سیاسی  
محیرہ کرنے کا کھیل کیا ہے۔ اگر اس  
کی اہمیت ہوتا تو کیا اس نے حالات  
عامیہ کے برعکس جو حکومت کی پشت پناہی  
کے لیے اس کے انصاف کو چھوڑ دیا؟  
مگر یہ انصاف سیاسی ماحول کی کھیل کے لیے  
دشمن کے طور پر استعمال کیا گیا ہے۔ اس  
دور سے کہ غیر مذہبی اور سیاسی  
سکتی لیکن پاکستان میں اس دور کے اثرات  
تالی میں کہ ساتھ ساتھ ماحول پر بھی ہے۔ اس  
میں بائیں اور دائیں کے شمال کو بھی ہے۔

نے سرائے عمر کی جانب دیکھا تو اس عمر کا قہار میں واقع گھر طالعان اور طالع

حکومت کے لیے غیر معمولی طاقت اور بیرونی دباؤ  
2001ء میں افغانستان کی جنگ کے بعد امریکہ کے کردار کا جائزہ لیں

کے دوران امریکہ نے سب سے پہلے امریکی  
نشانہ بنایا۔ طالبان کے اقتدار 1999 میں ختم  
کے ساتھ، اس نے اپنی پالیسی کو مرکز میں رکھ کر  
بعد ازاں اس طرح کی شخصیات کو بے گناہ اور  
گھر کی لاکٹ اسلام آباد میں لاؤن نے اور  
جی۔ 2001ء میں طالبان حکومت کے خاتمے  
بعد اس کی بڑا کام اس کی کل دوسری جنگ  
کا کردار ادا کیا۔ یہ اس لیے اس تبدیلی کی ایک  
کا کردار ادا کیا۔ اس کے ساتھ ساتھ یہ ایک  
افغانی علاقائی اہمیت کا حامل ہے۔ "صحیح  
قدرت حاصل کرنے میں اس کی بھی بڑا ہوتا رہا۔  
بات ہوئی ہے، جن کا کہنا ہے کہ وہ دنیا میں  
قدرت حاصل کرنے میں اسے اپنے انھوں نے  
کے ساتھ ملے ہیں۔

صحیح طور پر یہ ہیں کہ اس کا کیا کردار ہو۔ یہ  
جائے کی اہمیت، دو ایک جگہ کی بات ہے،  
طالبان کے خلاف امریکی پالیسی کی تاریخ  
ساتھ ملتی جلتی اور دوسری اس کی وجود  
اہمیت ہے۔ قدر کا کوئی نشانہ بنایا جائے اس  
طالبان کا سیاسی اور نظامی مرکز ختم ہو گیا  
ہے۔ جہاں سے یہ نیزہ نمرود اور خود راہ  
ہیں۔ اس کے بعد اس کی شہرت اور اثر  
کے بارے میں اساطیر کا درست تصور یہ  
ہے کہ طالبان کو اپنی نقصان اٹھانا پڑا ہو گا۔

نامہ  
سب سے

ہے کہ یہاں ملازمی رہا۔ اس کی ان کا  
مراستے اور قحطی کے مذاقات کے پیش  
کارش کی طرف توجہ دینی جبکہ دوسری  
کارش کی طرف توجہ دینی جبکہ دوسری  
کی سب سے بعد یہ پالیسی کا دوسرا اور  
کے زیر استعمال میں اس اور اس کے  
تھے کہ بعد یہ دوبارہ افغان طالبان کے  
کی سب سے بعد یہ پالیسی کا دوسرا اور  
افغانستان پر حملے کے بعد ملازمی رہا  
ان دوران متعدد دلائل پر مبنی اساطیر  
نشانہ دوبارہ سے ہیں، لیکن اساطیر  
اس کی ترویج کی جاتی رہی۔ خبر کار  
20 میں افغان طالبان نے ملازمی  
مدد کی کی۔ اس سے پہلے جہاں  
افغان صدر کی جانب سے اساطیر  
کے مطابق انھیں مستحکم طاقت  
ہے کہ ملازمی رہا۔ موت میں  
ہوئی کی۔  
کے لیے اس صحیح طور پر یہ ہیں کہ

قانون انظر میں سب شہری برابر

بہن (اختیارات، آئینی اور حرمان) 20: دفعہ 11 مطابق کسی دکن کوئی شخص فوجداری انعام یا جرم کے تحت

کے لئے زیادہ دقتوں کا سامنا نہیں کرتا ہے۔ اختیارات کی دکانی سے تیز رفتار جہازوں کو ایسی جگہ پر چکر مارنا یا کسی دکانی کو دکانی کے خلاف داخلہ نہیں دیا جاتا ہے۔ اختیارات کی دکانی کے لئے جو کہ ایسی جگہ پر چکر مارنا یا کسی دکانی کو دکانی کے لئے

[illegible]

یائے ہوں

یہی کیفیت کچھ اس طرح ہو سکتا ہے۔ اس امر سے  
اگر اختلاف ہو کر اسی طرح خان جس کے خلاف  
اس سے پہلے پہلو ہمارا ہی مل کے پہلے سے نکالے  
تو اس نے اپنی جگہ میں منصوبہ ہی صرف  
خاندانوں کو کھینچ کر دیکھ کر کسی ایک کی زندگی  
کے شریعت میں ران ہوئی۔ ایک دہائی میں بہت  
بڑھ جائے، ملک اور حق سے رکھا جائے اس کے بعد  
کو کچھ اور ادھاری کے میل کا تعلق ہے۔ غرض  
اگر آسان ہو چکی ہو، دلی اور زمین میں ہمارے  
ملک کی سرحد پر پہنچیں۔ اس کا ذکر اور کہاں  
25 کروڑ ہزار پانی زمین میں اضافہ کر سکتے  
تھے۔ اگر زمین اور آب سے بے لگتے زیادہ ہو کر  
دھارے کے شکار ہو کر زیادہ پانی کے لئے  
خود خوراک میں مل جائے تو اس کے لئے بارے  
ہو جاتے ہیں جس پانی کی کو بوجھ بھیجی جاتی  
ہوئی ہے وہاں دھارے کو دلی سے۔ یہ ہے ہماری  
منصوبہ بنی ہے صرف اور اس میں صورت کی بات  
نہیں۔ 56 ملین پیچھے جا جائیں اور اس کے  
کے سیاہ کرشموں جا پڑنا پڑے اس کے  
کی دنیا میں اور کوئی تعلق ہے کے ماہرین کے  
کے ساتھ آپ کے مسائل کا کیا جائے  
میں معلوم ہوتا ہے کہ ہمارے اس اقتدار کو اس کے  
میں ایک اور اس سے باہر نہیں آئے۔ آپ کو  
پہلے بھی کو کوئی نہیں دے کہ سب جو جان ہو  
کر سارے میں اور آتھ ہوتا ہے کہ زبان اس  
کے ہماری مرضی اس کے ہو کر ہے کہ میں اس  
کو کبھی بھی کی کوئی آپ کو اس سے تاں میں اور اس  
کے جو سرکاری ہوئی جہاز میں برطانیہ جانے کا  
معاملہ ہے جو ہر امر کے اس ملک میں ہو رہا  
ہے۔

**جب حال**

اس کا شمار اوروں کی طرح نہایت زراعت ہو سکتے۔

اگر ہم کسی دوسرے عالمی سطح کے بحران جیسا کہ

رومی کی یوگین کے خلاف پانچ سال سے جاری

**خیالات**

**رومانیہ میں**

جنگ اوروں کے معاہدے اثرات کو بھی اٹھانے کے

دیکھیں اس وقت لگتا ہے کہ ہماری سیاست اور معاشی

کی روش میں کوئی فرق نہیں آیا۔ اندرونی طور

ایک طرف ہمیں دہشت گردوں پر بھیجی ہوئی

لائسنس یافتہ آپادی کے خلاف کارروائی اور اس کے

نیچے جسے غربت کا سامنا ہے اور دوسری طرف

ہمارے سیاسی کفر پر مبنی حکومت کے

میں کچھ بھی ہاتھ دھونے کا ہر میل ٹھیکے

مصرعہ ہیں۔ اس وقت کے ہمارے معاشی

میں لگتی ہے اور دوسری کی تاریخ سے نہ بدلتے

ہوئے اس کے حالات سے کچھ واقفیت حاصل کرنے

کی کوشش کی ہے۔ تیل کے بڑے بڑے عالمی

بحران اور یوگین کی جنگ میں جو سے حالات کے

صورتحال اختیار کرنے جارہے ہیں۔ کسی دور

اور کوئی طاقت نہیں تھا۔ انہیں ہم نے یہ

وہی چند ہاتھ معجزہ بھیجے تھے۔ مگر اب بھی

مصلحت مادی کی منہاج کے بارے میں کچھ بھی

سراستہ نہیں آ رہا ہے۔ کچھ اچھے آجوں کے

مصرعے کو دیکھ رہے ہیں۔ انہیں اپنے طاقت کے

کھیلنے سے شائبہ اب سے متان کی خواہش ہے

اور انصاف صرف یہ ہے کہ کوئی نہیں رہا کہ

[illegible][illegible][illegible]

|  |                   |                   |
|--|-------------------|-------------------|
|  | سید ہارون رضا شاہ | سید ہارون رضا شاہ |
|--|-------------------|-------------------|



مقامی اور سماجی تباہی کو روکنے  
میں قائد کشمیری کے بڑے وفاقی  
گمراہ آپریشن پاکستان، عمریکہ  
کھولنا اور سہولت فراہم کرنا ہے، وزیر خزانہ کی  
امریکی ایکسپورٹ ایمرٹ بینک سے بات  
چیت صرف فی آئی اے تک محدود نہیں تھی

ہی ٹی ٹی کے دفاتر کے قیام کے انسداد و پیشگیری میں مدد ملے گی۔ آئی جی

پولیس نے امن کے قیام عوام کے تحفظ کیلئے تمام متعلقہ اداروں کے ساتھ تعاون جاری رکھنے کا حسل برقرار رکھا ہے محمد طاہر پولیس کا رویہ عام شہریوں کیلئے عوام دوست اور امن دشمن عناصر کے ساتھ سخت ہونا چاہئے کیونکہ دوکسی رعایت کے مستحق نہیں ہیں عوام کے تحفظ کو یقینی بنانے کیلئے فرائض منصبی احسن طریقے سے انجام دے رہی ہے قائد مہدی اللہ و سرانام کے دورے کے موقع پر گفتگو

کوئٹہ (سپورٹر) ایئر جرنل آف پیس کمرادوایں کی ملک تمام ایرویکائی ادمات کو موثرانے کے لئے وہ اپنے کی پیشین سے امن کے قیام اورعوام کے دل و جان کے تحفظ کے لئے ہمیشہ تیار رہیں گے۔ وزیرشہزاد..... 54 ستمبر 67



گورنر جنرل خان منہ ویل 21 ویں جنرل ورکشاپ بلوچستان کی اقتصادی ترقی کے شرکا میں اسناد تیار کر رہے ہیں

کلا کہ کسی بھی جماعت کا بنیادی سرمایہ ہوتے ہیں، صادق عمرانی  
 سوبائی وزیر کی سرگرمیوں پر حکومت سے ملاقات نصیر آباد میں سوبائی کو مقننہ کرنے پر اتفاق  
 دوران ملاقات وزیر اعلیٰ کی زیر صدارت اہم میٹنگ اور اس سے متعلق امور وزیر بیٹ  
 کوئٹہ اور ایچ (آئی بی) پاکستان چیلنجر پارٹی  
 سینیٹر ایگزیکٹو کمیٹی کے رکن سوبائی وزیر آج بھی  
 میر محمد صادق عمرانی سے چیلنجر پارٹی کے چیلنجرز کی پیش  
 پاکستان کے چیلنجرز کی شان میں  
 اہل و عیال پاکستان چیلنجر پارٹی میں ملحقہ صحت پر کے ملحق  
 اور آج بعد ..... بجید 55 فیبر 7  
 حافظ سعد اللہ کے قاتلوں کو گرفتار کیا جائے، مولانا محمد رمضان مینگل  
 کوئٹہ اور ایچ (آئی بی) پاکستان چیلنجر پارٹی  
 سینیٹر ایگزیکٹو کمیٹی کے رکن سوبائی وزیر آج بھی  
 میر محمد صادق عمرانی سے چیلنجر پارٹی کے چیلنجرز کی پیش  
 پاکستان کے چیلنجرز کی شان میں  
 اہل و عیال پاکستان چیلنجر پارٹی میں ملحقہ صحت پر کے ملحق  
 اور آج بعد ..... بجید 55 فیبر 7  
 حافظ سعد اللہ کے قاتلوں کو گرفتار کیا جائے، مولانا محمد رمضان مینگل

[illegible]

جملہ اٹائی وڈ انڈسٹریز جنرل خانہ فرہنگ ایران کو سیکہ سیکہ ایسا سن میری ڈاڈا کیٹریسیٹ کھرا امی کی بیوی دو چار میجرین عالمی سیاست کی مہمات سے لکریب سے خطاب کر رہے ہیں

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

نی آئی اے اور امریکی انکسپورٹ ایئرپورٹ بینک سے متعلق حقائق واضح کرنا ضروری ہیں، یونگ میاے امریکی برادرات ہیں

امریکی انکسپورٹ ایئرپورٹ بینک غیر ملکی خریداروں کو مالی معاونت فراہم کرتا ہے، حکومتی ضمانت لازمی شرط نہیں، خرم شہزاد

اسلام آباد (خبرنامہ مشرق) وزیر خزانہ خرم شہزاد کے چیون سے قرعہ شام اعلان کیا گیا ہے۔ اپنے بیان میں خرم شہزاد نے کہا ہے کہ نی آئی اے اور امریکی انکسپورٹ ایئرپورٹ بینک کے معاملے سے متعلق حقائق واضح کرنا ضروری ہیں، گڑبڑ کرنے والے

بعض تھروں میں بھجوری اور برآمدی خرچہ فراہم کرنے والے ادارے کے کردار کو درست طور پر نہیں سمجھا گیا، خرم شہزاد نے کہا ہے کہ حکومت نے نو بھجوری کے ..... بقیت 58 نمبر 7

**WORLD NEWS DAY**

28 September 2025 | worldnewsday.org

# Because it's #YourRightToKnow

**We question.**

- Can you talk?
- Will you call back?
- Can you tell me what really happened?
- How do you know that's true?
- Is this another dead end?
- Can I trust you?
- Who benefits if this stays hidden?**
- Can you prove it?
- What aren't you telling me?
- Would you be willing to go on the record?
- Who else knows about this?

**We investigate.**

- It doesn't add up.
- They are trying to block us again.
- I think we are onto something.
- Let's pull the records.
- Build the timeline.
- Find the first witness.
- There's more to this than they are saying.**
- Someone is hiding something.
- These documents tell a different story.
- The public deserves to know.
- Let's see where this all leads.

**We explain.**

- Let's distill this further.
- I'll walk you through the legalities.
- Ok let me rephrase that.
- So the who, what, where, why and when are clear.
- Here is the background for full context.**
- This is what this all means.
- Exactly!

**We never give up.**

- Let's check it again.
- We need another source.
- I'm staying late.
- Order another coffee.
- Make one more call.
- Trust your instincts.
- We're getting closer.
- That's not enough.
- I'll wait.
- I'll come to you.
- Dead end - only for now.**
- We can't publish. Yet.
- One day we will be able to corroborate.
- I will check every year to see if there's a change.
- Okay, this is the missing piece.
- We've got it.
- Read it one more time.
- This could change everything.

**Know the facts. Understand what matters. Choose Trusted Journalism.**

---

PRESENTED BY

 World Editors Forum

THE CANADIAN JOURNALISM FOUNDATION

 La Fondation pour le journalisme canadien

SUPPORTED BY

 PROJECT CONTINUUM

SUPPORTED BY

 MacArthur Foundation


 بلوچستان کے جوانوں کے آتشیں ہتھیاروں کی خرید و فروخت کو روکنا اور ان کے استعمال کو ختم کرنا،

[illegible]

کوئٹہ پارلیمانی سیکرٹری سوشل ویلفیئر حاجی دلی محمد نور زئی سے فضل محمد نور زئی اور دیگر ملاقات کر رہے ہیں

[illegible][illegible]

تربت، کاشمیل و ڈیوٹی پر جاتے ہوئے راستے سے اغواء  
 ڈاکو کرپیر وٹک کے مقام پر مسافر افراد اس کی اپنی گاڑی میں اغواء کر کے فرار ہو گئے  
 کوئٹہ کی پور پور تربت کے علاقے میں مسافر  
 مسافر افراد پولیس کاشمیل کو اغواء کر کے گئے  
 پولیس ذرائع کے مطابق کرپیر وٹک پولیس کاشمیل  
 ڈاکو کرپیر وٹک کے مقام پر مسافر  
 مسافر افراد پولیس کاشمیل کو اغواء کر کے گئے  
 پولیس ذرائع کے مطابق کرپیر وٹک پولیس کاشمیل  
 ڈاکو کرپیر وٹک کے مقام پر مسافر



صوبائی وزیر حاجی علی مدد جنگ مشرقی بانی اس شاہراہ کی توسیع کے منصوبے کی افتتاحی تقریب کے موقع پر معتقد و عظیم الشان جیلے سے خطاب کر رہے ہیں

جمعیت انسانی حقوق کی سیاست کی جنگ کا کردار کی تہ ہے ہاں عبدالوہاب

[illegible]

کوئٹہ رکن قومی اسمبلی جمال شاہد کٹر کا پانی کے سینئر رہنماؤں کے ہمراہ کروپ فوٹو

صوبہ دنیا بھر میں بنے ہیں کوئی انہوں نے بت نہیں جمیعت

[illegible][illegible][illegible][illegible][illegible]

تعلیم و تہذیب کی فلاح کے لیے سہولتیں فراہم کرنا ہمارے لیے ایک عظیم ذمہ داری ہے۔

[illegible]